SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

August 23, 2025

SECP Rebuts Observations in AGP Report

ISLAMABAD, August 23: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) strongly refutes the observations contained in the Consolidated Audit Report 2024-25 of the Auditor General of Pakistan, which allege that revisions in pay and allowances of SECP employees were made unlawfully and without due process. The report also mentions that SECP failed to deposit revenues and surplus balance into Federal Consolidated Fund. All decisions and actions cited above, by the Commission, have been taken strictly in accordance with the SECP Act, 1997, and with the due approval of the competent authority.

The SECP is also dismayed by the imbalanced reporting of the matter in the media, as the objections raised were reported but responses by SECP, mentioned in the report, were not shared, Certain sections also reported that SECP was invited to discuss the matter in Departmental Accounts Committee (DAC) meeting to which no response was given by SECP, which is factually incorrect, as no such invite was received.

The report is currently based on observations only and it will be taken up at the Departmental Accounts Committee (DAC) level, where opinions from both AGP and SECP will be sought before concluding on the matter.

It may be recalled that similar observations were raised by the AGP in the past, which were initially discussed in Departmental Accounts Committee (DAC) and were conclusively settled by the Public Accounts Committee (PAC) in July 2025 in favor of the legal position taken by SECP. It is regrettable that despite the decision, the issue has been raised again without seeking the opinion from Finance or Law Ministry, however, SECP is confident that the matter will be settled at the Departmental Accounts Committee stage, based on the existing precedent.

The SECP is a statutory body with administrative, financial, and functional independence, as expressly provided under the SECP Act, 1997 and based upon the International Standards set by organizations such as International Organization for Securities Commissions (IOSCO) for regulators in capital market domain.

Under the SECP Act, 1997 final approval of budgetary and related decisions rests with the SECP Policy Board. This Board comprises Secretaries from the Finance Division, Commerce Division, Law Division, Deputy Governor State Bank of Pakistan, Chairman, SECP as well as 6 eminent private sector experts, appointed by the Federal Government, ensuring robust oversight of all SECP actions.

Given the sensitive and highly technical nature of its mandate, SECP requires professionals of exceptional expertise and integrity. To retain such talent and align with prevailing market practices, the Commission periodically reviews remuneration packages — always with the Policy Board's

approval. The market competitiveness of remuneration is ascertained through market surveys and benchmarked against similar organizations.

The SECP remains committed to transparency and open communication. In future, we look forward to sharing our perspective, before reporting of such matters in the media.

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے آڈیٹر جنرل آف پاکستان (اے جی پی) کی رپورٹ میں لگائے گئے الزامات کی تردید

اسلام آباد، 23 اگست: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان (اے جی پی) کی 2024-2025 کی کنسولیڈیٹڈ آڈٹ رپورٹ میں موجود ان مشاہدات کی سختی سے تردید کی ہے جن میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایس ای سی پی کے ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں غیر قانونی طور پر اور ضروری طریقہ کار کے بغیر نظر ثانی کی گئی۔ رپورٹ میں یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ ایس ای سی پی نے محصولات اور فاضل بیلنس کو فیڈرل کنسولیڈیٹڈ فنڈ میں جمع نہیں کرایا۔ کمیشن کی جانب سے مذکورہ بالا تمام فیصلے اور اقدامات سختی سے ایس ای سی پی ایکٹ، 1997 کے مطابق اور مجاز اتھارٹی کی باقاعدہ منظوری سے کیے گئے ہیں۔

ایس ای سی پی میڈیا میں اس معاملے کی غیر متوازن رپورٹنگ پر بھی مایوس ہے، کیونکہ اٹھائے گئے اعتراضات تو رپورٹ کیے گئے لیکن رپورٹ میں ایس ای سی پی کے جو جوابات دیے گئے تھے وہ شیئر نہیں کیے گئے۔ کچھ حلقوں نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ ایس ای سی پی کو ڈیپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی (DAC) کے اجلاس میں اس معاملے پر بات کرنے کے لیے بلایا گیا تھا جس پر ایس ای سی پی نے کوئی جواب نہیں دیا، جو کہ حقائق کے منافی ہے، کیونکہ ایسی کوئی دعوت موصول نہیں ہوئی۔

رپورٹ فی الحال صرف مشاہدات پر مبنی ہے اور اس پر ڈیپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی (DAC) کی سطح پر غور کیا جائے گا، جہاں اس معاملے پر حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے اے جی پی اور ایس ای سی پی دونوں کے خیالات لیے جائیں گے۔

یہ یاد رہے کہ ماضی میں بھی اے جی پی کی جانب سے اسی طرح کے مشاہدات اٹھائے گئے تھے، جن پر ابتدائی طور پر ڈیپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی (DAC) میں بحث ہوئی تھی اور جولائی 2025 میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) نے ایس ای سی پی کے اختیار کردہ قانونی مؤقف کے حق میں حتمی فیصلہ دیا تھا۔ یہ افسوسناک ہے کہ اس فیصلے کے باوجود یہ مسئلہ دوبارہ اٹھایا گیا ہے اور اس پر وزارت خزانہ یا قانون کی رائے بھی نہیں لی گئی، تاہم، ایس ای سی پی کو یقین ہے کہ موجودہ نظیر کی بنیاد پر یہ معاملہ ڈیپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی کے مرحلے پر حل ہو جائے گا۔

ایس ای سی پی ایک قانونی ادارہ ہے جسے ایس ای سی پی ایکٹ، 1997 کے تحت واضح طور پر انتظامی، مالی اور فعال خود مختاری حاصل ہے اور یہ بین الاقوامی تنظیم برائے سیکورٹیز کمیشنز (IOSCO) جیسی تنظیموں کے ذریعے سرمایہ کاری کی مارکیٹ کے دائرے میں ریگولیٹرز کے لیے طے شدہ بین الاقوامی معیارات پر مبنی ہے۔

ایس ای سی پی ایکٹ، 1997 کے تحت بجٹ اور اس سے متعلقہ فیصلوں کی حتمی منظوری ایس ای سی پی کی پالیسی بورڈ کے پاس ہے۔ اس بورڈ میں فنانس ڈویژن، کامرس ڈویژن، قانون ڈویژن کے سیکریٹریز، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، ایس ای سی پی کے چیئرمین اور وفاقی حکومت کی

جانب سے مقرر کردہ نجی شعبے کے 6 ممتاز ماہرین شامل ہوتے ہیں، جو ایس ای سی پی کے تمام اقدامات کی مضبوط نگرانی کو یقینی بناتے ہیں۔

اپنے مینڈیٹ کی حساس اور انتہائی تکنیکی نوعیت کے پیش نظر، ایس ای سی پی کو غیر معمولی مہارت اور ایمانداری کے حامل پیشہ ور افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے باصلاحیت افراد کو برقرار رکھنے اور موجودہ مارکیٹ کے طریقوں سے ہم آہنگی کے لیے، کمیشن وقتاً فوقتاً معاوضے کے پیکجز کا جائزہ لیتا ہے — ہمیشہ پالیسی بورڈ کی منظوری سے۔ معاوضے کی مارکیٹ میں مسابقت کا تعین مارکیٹ سروے کے ذریعے کیا جاتا ہے اور اسی طرح کی دیگر تنظیموں کے ساتھ اس کا موازنہ کیا جاتا ہے۔

ایس ای سی پی شفافیت اور کھلے ابلاغ کے لیے پرعزم ہے۔ مستقبل میں، ہم میڈیا میں اس طرح کے معاملات کی رپورٹنگ سے پہلے اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کے منتظر ہیں۔